احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
جلد 46-81 نمبر 17 ہفتہ 28 شعبان-1416ھ' 20 صلح 1375ھش' 20- جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا زمین و آسمان کا نور ہے

خدا زمین و آسمان کا نور ہے یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی۔ اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے اور خواہ خارجی اسی کے فیض کا عطیہ ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت رب العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے۔ اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبدء ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اگر انسان کا وجود اللہ تعالیٰ کے بغیر ہوتا تو کچھ شک نہیں بڑی مصیبت ہوتی' مگر اب تو ذرہ ذرہ کی حفاظت وہ ایک ذات کر رہی ہے۔ پھر کس بات کا غم اور خوف ہے۔ اس کی قدرتیں عجیب ہیں اور اس کے تصرفات بے نظیر۔ قادر خدا کو مان کر (صاحب ایمان) کبھی غمگین نہیں ہوتا۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو کچھ کرتا ہے اسی میں خیرو برکت ہوتی ہے۔ (-) دہریہ مزاج اور اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لانے والے کی زندگی اس وقت تک عمدہ اور بے خوف و خطر ہوتی ہے جب تک اس پر مصائب اور مشکلات کا حملہ نہیں ہوتا۔ لیکن جب خفیف سی مشکلات بھی آکر ظاہر ہوتی ہیں تو اس کی عقل مار دیتی ہے اور وہ ان کی برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کی امید اللہ تعالیٰ پر ہوتی ہی نہیں اور اسباب اسے مایوس کر دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں ذرا ذرا سی بات خلاف مزاج پیش آجانے پر بعض اوقات یہ لوگ خود کشیاں کر لیتے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 391)

والدین کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے احسان کرنے کا حکم دیا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

وہ عبادت جو خالصتہ "اللہ کے لئے ہو اور شرک سے کلیتہ" پاک اور صاف ہو۔ وہ انسانی تعلقات منقطع کرنے پر آمادہ نہیں کرتی۔ بلکہ اللہ کے حوالے سے ان تعلقات کو قائم کرنے کی تلقین کرتی ہے۔ پس وہ عبادت گزار جو دنیا سے تعلقات کاٹ کر ایک طرف ہو جائیں وہ حقیقت میں واحد خدا کی عبادت کرنے والے نہیں بلکہ کسی اور ذات کی عبادت کرتے ہوں گے۔ اللہ کی عبادت کرنے والا جو شرک سے پاک ہو اور اس کی یہ صفات ہیں اور ان صفات سے اس کی عبادت کا خلوص پہچانا جائے گا کیونکہ جو عبادت انسان خدا کے حضور کرتا ہے اس پر دنیا تو گواہ نہیں ہے۔ اس کے دل کی کیفیت ہے وہ خالصتاً اللہ کے لئے ہے کہ نہیں شرک سے پاک ہے کہ نہیں۔ یہ سارے وہ معاملات ہیں جن کا رخ خدا کی طرف ہے اور اللہ دیکھ رہا ہے اور بندے کو کچھ پتہ نہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کی کچھ علامات ایسی ہیں جو بندے بھی دیکھ سکتے ہیں اور ان علامتوں کو دیکھ کر ان کو معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ خالص عبادت کرنے والا غیر مشرک ہے جس نے اپنے وجود کو تمام تر اللہ کے لئے کر دیا۔
یہ وہ لوگ ہیں جن کی صفات بیان ہو رہی ہیں۔

سب سے پہلے فرمایا (-) کہ والدین سے احسان کا سلوک کرو والدین ایک قسم کے رب بن جاتے ہیں کیونکہ والدین کے ذریعے انسان دنیا میں آتا ہے اور خدا تعالیٰ کے بعد سب سے پہلے والدین ہی کا ذکر ضروری تھا۔ اور یہی کیا گیا ہے لیکن والدین کو ایسے مرتبہ پر رکھا گیا ہے جہاں فرمایا ان کے ساتھ احسان کا سلوک کرو۔

خدا تعالیٰ کا جہاں تک معاملہ ہے خدا تعالیٰ کے ساتھ احسان کا سلوک ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا تعالیٰ کے احسان ہم پر حاوی ہیں اور اس میں ایک بہت لطیف مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ اگرچہ ماں باپ تمہیں پیدا کرتے ہیں مگر احسان اللہ کا ہے۔ جب تم ان کے ساتھ حسن سلوک کرو تو ایسا کرو کہ تمہاری طرف سے وہ احسان ان کی طرف رواں ہونے والا ہو۔ ایک اور موقع پر اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ دعا کرو ان کے لئے کہ اے خدا ان سے یہ سلوک فرما (-) جس طرح انہوں نے بچپن میں میری تربیت فرمائی اور پرورش کی۔

(از خطبہ 13- مئی 1994)

تکبر شیطان سے آتا ہے اور تکبر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضروری اعلان

○ جملہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بفضلہ تعالیٰ بابرکت مہینہ کی آمد جنوری 96ء کے آخری عشرہ میں ہو رہی ہے۔ جماعتیں اس بابرکت مہینہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور عبادات درس و تدریس کا خصوصی پروگرام بنائیں۔

تمام مربیان کرام یہ مبارک مہینہ اپنے سینٹر میں گزاریں۔ عبادات اور درس کا التزام کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ کے فیوض و برکات سے متمتع فرمائے۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

ولادت

○ مکرم رانا محمود احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دفتر اشاعت و تصنیف ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 8-1-96 کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام رانا جواد احمد ہے۔ نومولود کی صحت' درازی عمر اور خادم سلسلہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ادریس احمد صاحب لون آف باٹا پور لاہور کو 12-1-96 کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کے لئے قبول فرمایا ہے اور بچے کا نام "بدر احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سلطان احمد صاحب ابن حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پوتا اور مکرم قریشی عطاء الرحمان صاحب آف کوئٹہ ابن قریشی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

20- صلح 1375 ھش — 20 - جنوری 1996ء

حقیقی معرفت کا حصول

انسان جو کچھ بھی کرتا ہے وہ اپنے علم اور سمجھ بوجھ کی بنا پر کرتا ہے۔ جس بات کا اسے جتنا علم ہے اتنا ہی وہ بہتر طریق پر اس کے متعلق عمل کر سکتا ہے۔ اس کا کام زراعت ہو یا تجارت ہو یا کوئی اور کام۔ زراعت میں بھی اسی شخص کو زیادہ فائدہ ہو گا جو زراعت کے متعلق بہتر واقفیت رکھتا ہے اور اس واقفیت کے مطابق عمل کرتا ہے۔ یہ بات بھی ممکن ہے کہ واقفیت ہو اور اس پر عمل نہ کرے۔ اس کے دل میں یہ جذبہ ہی پیدا نہ ہو کہ اسے بہتر عمل کر کے بہتر نتائج حاصل کرنے چاہئیں۔ وہ ہمت ہار بیٹھے اور پوری طرح کام نہ کرے۔ لیکن ہم ایسے لوگوں کی بات نہیں کر رہے۔ ہم ان لوگوں کی بات کر رہے ہیں جو کام کرنا بھی چاہتے ہیں اور اپنے آپ میں ہمت بھی پاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اپنے کام کے متعلق جتنی زیادہ واقفیت ہو گی اتنا ہی وہ اچھا کام کریں گے۔ تجارت کا بھی یہی حال ہے کہ جو جس قدر تجارت کے متعلق بہتر جانتا ہے اس کے اصولوں سے واقف ہے اور ان پر عمل کرتا ہے وہ اتنی ہی بہتر تجارت کر سکے گا۔ اس کی آمد اس کی تجارت سے واقفیت ہی کے مطابق بڑھتی چلی جائے گی۔ یہ تو دنیاداری کا حال ہے یعنی دنیاوی کاموں کا لیکن اس کی اہمیت روحانی امور میں اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے کیونکہ وہاں نتائج ہمارے لئے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں، نیکی اور بدی میں تمیز علم ہی کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔ انسان اپنی سمجھ بوجھ بھی استعمال کرتا ہے۔ اور جان لیتا ہے کہ بعض باتیں اچھی ہیں اور بعض باتیں بری۔ پھر وہ بری باتوں سے گریز کرتا ہے اور اچھی باتوں کو اختیار کرتا ہے گویا کہ انسان کے نیک بننے میں اور بدیوں سے گریز کرنے میں اس کے علم کا بہت بڑا دخل ہے۔ اگر وہ جانتا ہی نہیں کہ کون سی چیز اچھی ہے کون سی بری تو وہ ہو سکتا ہے کہ بری چیز کو اچھی سمجھ کے اختیار کرلے اور اچھی کو بری سمجھ کے اس سے گریز کرے۔ پس یہ بات روحانی زندگی کے لئے نہایت اہم ہے کہ ہمیں نیکی اور بدی میں امتیاز کا پتہ ہو۔ اور ہم نیکی کو لازم پکڑیں اور بدی کو یکسر چھوڑ دیں۔ روحانی امور میں اس علم کا نام معرفت ہے اور کہا جا سکتا ہے کہ جس جس قدر معرفت حاصل ہو گی۔ اتنا ہی انسان نیک بننے کی کوشش کرے گا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"دین حق حقیقی معرفت عطا کرتا ہے۔ جس سے انسان کی گناہ آلود زندگی پر موت آجاتی ہے اور پھر اسے ایک نئی زندگی عطا کی جاتی ہے جو بہشتی زندگی ہوتی ہے۔"

اس ارشاد کے مطابق ہمیں دین حق سے حقیقی معرفت حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور اس معرفت کے مطابق اپنی زندگی ڈھالنا ہمارا فرض بن جاتا ہے۔ یہ معرفت ہمیں اچھائی اور برائی میں تمیز سکھاتی ہے۔ اور ہمارے دلوں میں ہمت پیدا کرتی ہے کہ ہم گناہوں سے بچیں اور نیک زندگی بسر کریں۔ یہی معرفت ہماری گناہ آلود زندگی پر موت وارد کر دیتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم سے گناہ چھڑا دیتی ہے اور ہمیں ایک نئی زندگی بخشتی ہے۔ اور یہ زندگی چونکہ نیکی کی زندگی ہے اسے بہشتی زندگی بھی کہا جا سکتا ہے۔ پس ہمیں حقیقی معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس معرفت کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کے لئے سعی کرنی چاہئے۔ یہی ہماری حقیقی کامیابی ہے اور یہی ہماری زندگی کی غرض وغائت کو حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے۔

مجھ کو دیکھا ہے مری کانٹوں کی مالا دیکھئے
بولتے ہونٹوں پہ لگنے والا تالا دیکھئے
دوستوں نے دی ہے یہ سوغات مجھکو شوق سے
کس قدر ہے خوبصورت میرا ہالہ دیکھئے

ابوالاقبال

تاریخ کا سبق

باقی نہ جس مریض میں ہو ذوقِ زندگی
اُس کا علاج کوئی مسیحا نہ کر سکا

سورج کو دیکھ کر جو کرے اپنی آنکھ بند
اُس کور چشم کو کوئی بینا نہ کر سکا

جس میں رہے زیاں کا کچھ احساس نہ شعور
اُس کو کوئی بھی معجزہ زندہ نہ کر سکا

جو خود نہ زندہ رہنے کا سامان کر سکے
اُس لا علاج کو کوئی اچھا نہ کر سکا

پھر یہ ہُوا کہ چھوڑ دیا سب نے سوچنا
جب مسئلے کو حل کوئی نسخہ نہ کر سکا

پھر یہ ہُوا کہ ڈوب گئی نبضِ کائنات
پھر یہ ہُوا کہ کوئی مداوا نہ کر سکا

امۃ الباری ناصر

مطالباتِ تحریک جدید

احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ سادہ کھائیں۔ سادہ کپڑا پہنیں۔ دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ کوئی احمدی بے کار نہ رہے۔ اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کرلے۔ اس میں بھی فائدہ ہے۔ بہرحال کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہئے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ بے کار نہ رہے۔

ماں باپ کا فرض ماں باپ سنگ دل ہو کر اپنے بیکار لڑکوں کو کہہ دیں کہ ہم نے تمہیں پالا پوسا ہے۔ اب تم جوان ہو۔ جاؤ اور خود کما کر کھاؤ۔ بے شک یہ سنگ دلی ہے۔ مگر اس پیار اور محبت سے ہزار درجہ بہتر ہے جو بیکاری میں مبتلا رکھتی ہے۔

پھیری پھیری کے ذریعے پہلے دن ہی روزی کمائی جاسکتی ہے ہم تو کچھ مدد بھی دیتے ہیں۔ لیکن ہمت والے نوجوان تو بغیر مدد کے بھی کام چلا سکتے ہیں (خطبہ 29- نومبر 1945ء)

دنیا میں کچھ کام ظاہر ہونے چاہئیں۔ اور کچھ نہ کچھ لوگوں کے سامنے نمونہ ہونا چاہئے۔ اس سے ان کو تحریک ہو جاتی ہے۔ اور وہ بھی اپنے ہاتھ سے کام کرنا عار نہیں سمجھتے۔

ہاتھ سے کام نہ کرنے کے نقصان

ہاتھ سے کام نہ کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس سے بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور اچھے اچھے خاندان برباد ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اس کے نتیجہ میں غرباء ہمیشہ غربت کی حالت میں رہتے ہیں اور انہیں اپنی حالت میں تغیر کرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔

قیام مساوات مساوات قائم کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ سب امیر غریب اکٹھے ہو کر ٹوکریاں اٹھائیں اور مٹی ڈھوئیں تا اخوت اور مساوات کی روح زندہ ہو۔

(خطبہ 25- نومبر 1938ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں اپنی تعلیم کو قریباً انیس برس سے شائع کر رہا ہوں...... اس تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ خدا کو واحد لا شریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو۔ اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو۔ افتراء مت کرو۔ اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذا مت دو۔ اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو۔ اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو۔ کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ۔ وہ گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ برطانیہ جس کے زیر سایہ تمہارے مال اور آبروئیں اور جانیں محفوظ ہیں بصدق اس کے وفادار تابعدار رہو۔ اور چاہئے کہ تمام انسانوں کی ہمدردی تمہارا اصول ہو۔ اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک منصوبہ اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاؤ۔ خدا سے ڈرو اور پاک دلی سے اس کی پرستش کرو۔ اور ظلم اور تعدّی، غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرف داری سے باز رہو۔ اور بد صحبت سے پرہیز کرو۔ اور آنکھوں کو بد نگاہوں سے بچاؤ۔ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو۔ اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔ اور چاہئے کہ فساد انگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بدچلنوں کا ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو۔ اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ اور چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تم میں کبھی بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے۔ اور چاہئے کہ تم اس خدا کے پہچاننے کے لئے بہت کوشش کرو جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے۔ وہ خدا اسی پر ظاہر ہوتا ہے جو دل کی سچائی اور محبت سے اس کو ڈھونڈتا ہے۔ وہ اسی پر تجلی فرماتا ہے جو اسی کا ہو جاتا ہے۔ وہ دل جو پاک ہیں وہ اس کا تخت گاہ ہیں اور وہ زبانیں جو جھوٹ اور گالی اور یاوہ گوئی سے منزہ ہیں وہ اس کی وحی کی جگہ ہیں اور ہر ایک جو اس کی رضاء میں فنا ہوتا ہے اس کی اعجازی قدرت کا مظہر ہو جاتا ہے۔

میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ملی ہے۔ اور مجھے خوش قسمتی سے چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے۔ جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے۔ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا۔ اور سچا ایمان اس پر لانا۔ اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل ان کے فقرو فاقہ دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ ان کی تاریکی اور تنگ گزرانی پر میری جان گھٹتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں۔ اور سچائی اور یقین کے جواہر ان کو اتنے ملیں کہ ان کے دامن استعداد پر ہو جائیں۔

ظاہر ہے کہ ہر ایک چیز اپنی نوع سے محبت کرتی ہے۔ یہاں تک کہ چیونٹیاں بھی اگر کوئی خود غرضی حائل نہ ہو۔ پس جو شخص کہ خدا تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اس کا فرض ہے کہ سب سے زیادہ محبت کرے۔ سو میں نوع انسان سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں اور ان کی بدعملیوں اور ہر ایک قسم کے ظلم اور فسق اور بغاوت کا دشمن ہوں۔ کسی کی ذات کا دشمن نہیں اس لئے وہ خزانہ جو مجھے ملا ہے جو بہشت کے تمام خزانوں اور نعمتوں کی کنجی ہے وہ جوش محبت سے میں انسان کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اور یہ امر کہ وہ مال جو مجھے ملا ہے وہ حقیقت میں از قسم ہیرا اور سونا اور چاندی ہے کوئی کھوٹی چیزیں نہیں ہیں۔ بڑی آسانی سے دریافت ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ کہ ان تمام دراہم اور دینار اور جواہرات پر سلطانی سکے کا نشان ہے یعنی وہ آسمانی گواہیاں میرے پاس ہیں جو کسی دوسرے کے پاس نہیں ہیں۔

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث فرماتے ہیں۔

چونکہ وصیت کا یا نظام وصیت کا یا موصی صاحبان کا کلام الٰہی کی تعلیم، اس کے سیکھنے اور اس کے سکھانے سے ایک گہرا تعلق ہے اس لیے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم کلام الٰہی اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کر دیئے جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد وقف عارضی)

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

تلقینِ عمل

یاد رکھو وہ کامیابیاں اور ترقیاں جو آنے والی ہیں ان کے لئے مصائب کی بھٹی میں سے گزرنا تمہارے لئے ضروری ہے اس کے بعد کامیابیاں بھی آئیں گی۔ خواہ وہ تمہاری زندگی میں آئیں یا تمہاری موت کے بعد۔ شریف آدمی یہ نہیں دیکھا کرتا کہ قربانی کا پھل اسے کھانے کو ملتا ہے یا نہیں بلکہ وہ قربانی کرتا چلا جاتا ہے اور بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ قربانی کا پھل چکھنے کا اسے موقعہ بھی نہیں ملتا۔ وہ وفات پا کر اپنے رب کے حضور پہنچ جاتا ہے۔ تم اگر غور کرو تو تم میں سے اچھے کھاتے پیتے وہی نکلیں گے جن کے باپ دادا نے خود نہیں کھایا۔ اور کنگال وہی نکلیں گے جن کے باپ دادا نے جو کچھ کمایا وہ کھا لیا۔ آخر یہ بڑے بڑے زمیندار جو آج تمہیں نظر آرہے ہیں کیسے بن گئے۔ یہ بڑے زمیندار اسی طرح بنے کہ ان کے باپ دادوں نے تنگی سے گزارا کیا اور ایک ایک پیسہ بچا کر ایک کنال یہاں سے اور ایک کنال وہاں سے خریدی پھر رفتہ رفتہ ایک گھماؤں زمین ہو گئی۔ اور پھر ایک سے دو۔ دو سے چار اور چار سے دس اور دس سے پندرہ اور پندرہ سے بیس گھماؤں زمین کے وہ مالک بن گئے۔ اور جب وہ مرے تو ان کی اولاد نے ان کی زمینوں سے فائدہ اٹھایا۔ مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اولاد ناخلف ہوتی ہے وہ باپ دادا کی جائیداد کو اڑا دیتی اور آہستہ آہستہ مقروض ہو جاتی ہے۔ اور وہی زمین جو ان کے باپ دادا نے بڑی مشکلات سے اکٹھی کی ہوتی ہے بنیوں کے قبضے میں چلی جاتی ہے اور آگے جب ان کی اولاد آتی ہے تو وہ بھوکوں مرنے لگتی ہے اور وہ ان بنیوں کو گالیاں دیتی ہے جو ان کی زمینوں پر قبضہ کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ حالانکہ انہیں گالیاں اپنے ماں باپ کو دینی چاہئیں جو اپنی اولاد کا حصہ کھا گئے۔

تو باپ دادوں کی محنت ہمیشہ اولاد کے کام آتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص محنت نہیں کرتا تو اس کی اولاد بھی اس محنت کے فوائد سے محروم رہتی ہے۔ تم غریب سہی تم کنگال سہی لیکن اگر تم میں سے کسی کی ایک کنال زمین بھی ہے تو پھر جب تم اس زمین پر کھڑے ہو تو یوں سمجھتے ہو کہ یہاں سے امریکہ تک تمہاری ہی حکومت ہے۔ اور تمہارا دل اتنا بہادر ہوتا ہے اور تم کہتے ہو تمہیں کسی کی کیا پرواہ ہے اور اگر تمہاری ایک گھماؤں زمین ہوتی ہے یا دس گھماؤں زمین ہوتی ہے یا بیس گھماؤں زمین ہوتی ہے تو پھر تو تمہاری یہ حالت ہوتی ہے کہ تم ایک طرف کھڑے ہو کر کہتے ہو کہ ہماری ایک پیلی اس سرے پر ہے اور ایک پیلی اس سرے پر خواہ درمیان میں دس زمینداروں کی اور بھی زمین ہو۔ اگر ایسی حالت میں جب اپنی زمین پر تکبر کے ساتھ کھڑے ہوتے ہو ایک شخص پھٹے پرانے کپڑوں میں تمہارے پاس آجاتا ہے اور کہتا ہے میں مسافر ہوں میری مدد کی جائے تو اس سے پوچھتے ہو تم کون ہو اور وہ کہتا ہے۔ سید۔ یہ سنتے ہی تم اپنی چادر اس کے لئے بچھا دیتے ہو اور اس کے ساتھ ادب سے باتیں کرنا شروع کر دیتے ہو۔ آخر اس کے ساتھ کونسی طاقت ہے جو تمہیں اس بات پر مجبور کر دیتی ہے کہ تم اس کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ اور اس سے ادب کا سلوک کرو۔ وہ یہی طاقت ہے کہ وہ اپنے آپ کو محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ پس اس کی طاقت اپنی نہیں بلکہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طاقت ہے جو آپؐ نے سادات میں منتقل کی.......... اور ہر ایک نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اس طاقت کو اپنے اندر جذب کر کے اس سے فائدہ اٹھایا۔ ابوبکرؓ نے اپنی طاقت کے مطابق کام کیا عمرؓ نے اپنی طاقت کے مطابق کام کیا عثمانؓ نے اپنی طاقت کے مطابق کام کیا علیؓ نے اپنی طاقت کے مطابق کام کیا طلحہؓ اور زبیرؓ نے اپنی طاقت کے مطابق کام کیا اور تمہارے باپ دادا نے اپنی طاقت کے مطابق کام کیا۔ اب تم جیسا کام کرو گے دنیا میں ویسا ہی تغیر پیدا ہوگا۔ اور جتنا زور سے گیند پھینکو گے اتنا ہی دور وہ چلا جائے گا۔

پس یہ نادانی کا خیال ہے جو بعض لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے ان قربانیوں سے کیا فائدہ اٹھانا ہے۔ اگر ہماری قوم ہمارے خاندان اور ہماری نسل کے لئے عزت کا مقام حاصل ہو جائے تو دراصل وہ عزت ہمیں ہی حاصل ہو گی۔ پس اس قسم کے وسوسوں کو چھوڑ کر اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرو جو تمہیں دین کے لئے ہر قسم کی قربانیوں پر آمادہ کر دے۔ اور تمہیں سچا بہادر بنا دے۔

تعارف سے انس بڑھتا ہے جو وحدت کی بنیاد ہے

تعارف بہت عمدہ شئے ہے کیونکہ اس سے انس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بنیاد ہے حتی کہ تعارف والا دشمن ایک ناآشنا دوست سے بہت اچھا ہوتا ہے کیونکہ جب غیر ملک میں ملاقات ہو تو تعارف کی وجہ سے دلوں میں انس پیدا ہو جاتا ہے وجہ اس کی یہ ہوتی ہے کہ کینہ والی زمین سے الگ ہونے کے باعث بغض جو کہ عارضی شئے ہوتا ہے وہ تو دور ہو جاتا ہے اور صرف تعارف رہ جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مستجاب

حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس امر پر کہ حقیقی دعائیں کس طرح کی جاتی ہیں روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ہماری دعائیں حقیقی دعائیں ہونی چاہئیں۔ جس طرح دنیا میں اور رسمیں ہیں جنہیں ادا کیا جاتا ہے اسی طرح دعائیں بھی لوگ رسمی طور پر کرتے ہیں۔ جس طرح دنیا دار لوگ اپنے جلسوں کے افتتاح کے موقعہ پر بعض قومی رسوم ادا کرتے ہیں اسی طرح بعض مذہبی لوگ اپنے جلسوں کا افتتاح دعا کے ساتھ کرتے ہیں۔ مگر ان کی دعائیں ان کے ہونٹوں سے نیچے قلوب سے نہیں نکل رہی ہوتیں۔ اور پھر ان کے ہاتھوں کے فاصلے سے آگے پرواز نہیں کرتیں۔ ان کی دعائیں زبانوں سے نکل کر ہونٹوں تک آ کر رہ جاتی ہیں نہ ان کے دل سے نکلتی ہیں نہ خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلاتی ہیں وہ ایک جسم ہوتی ہیں بلا روح کے۔ یا ایک تلوار ہوتی ہیں جس کی دھار بالکل کند ہوتی ہے۔ بلکہ اگر میں (کلام الٰہی) کے الفاظ کی ترجمانی کروں تو میں کہوں گا کہ وہ ایسی تلوار ہوتی ہے جس کی دھار تو کند ہوتی ہے جو دشمن پر پڑتی ہے لیکن اس کی دوسری طرف بہت تیز ہوتی ہے جو ایسی تلوار چلانے والے کو کاٹ دیتی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کہتا ہے وہ دعا بجائے اس کے کہ کوئی مفید اثر پیدا کرے اسی کو کاٹ دیتی ہے جو ایسی دعا کرتا ہے کیونکہ وہ خداوند خدا' زمین و آسمان کے خالق خدا' سے ہنسی اور تمسخر ہوتا ہے۔

پس اے میرے دوستو اور عزیزو اور بھائیو! ہماری دعا ہمارے دلوں سے نکلے خدا تعالیٰ پر یقین اور ایمان رکھتے ہوئے نکلے تاکہ اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہو۔ ہمارے لئے بابرکت ہو اور ہماری کوششیں اور محنتیں ضائع نہ ہوں۔

(الفضل یکم جنوری 1929ء)

اور حقیقی معنوں میں دعا کسے کہتے ہیں اس اہم خیال کا عارفانہ جواب حضرت صاحب نے مندرجہ ذیل الفاظ میں دیا ہے۔

جب زمین کے حالات بھی موافق ہوں اور آسمان کے حالات بھی موافق ہوں تو اس وقت دعا صرف نام کی چیز ہوتی ہے۔ وہ دعا بھلا لوگوں کے دلوں پر کیا اثر ڈال سکتی ہے اور خدا تعالیٰ کی قدرت اور طاقت کو وہ کیا ظاہر کر سکتی ہے۔ ریل کا انجن جا رہا ہے ایک شخص کا پاؤں پھسلتا ہے اور وہ انجن کے آگے جا پڑتا ہے اس وقت اگر کوئی دشمن پاس سے گزر رہا ہو اور وہ دعا کرنے لگ جائے کہ یا اللہ یہ شخص مر جائے تو بے شک وہ مر جائے گا۔ مگر اس دعا کا لوگوں پر کیا اثر ہو سکتا ہے اور کون کہہ سکتا ہے کہ یہ کوئی معجزہ ظاہر ہوا ہے ہر کوئی کہے گا کہ پاگل تجھے دعا کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ وہ تو پہلے ہی مر رہا تھا۔ ایک شخص کو ہیضہ ہو جاتا ہے طاعون ہو جاتی ہے لوگ ان مرضوں سے بچ بھی جاتے ہیں مگر اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں جو مر جاتے ہیں۔ اب اگر کسی شخص کو طاعون یا ہیضہ ہو جائے اور اس کا کوئی دشمن ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا کرنے لگ جائے کہ یا اللہ میرے دشمن کو ہلاک کر دے تو سب لوگ اسے کہیں گے کہ تیری اس دعا کا کیا فائدہ ہے وہ تو پہلے ہی مر رہا ہے۔ تو جب آسمان کا فیصلہ بھی مخالف ہو اور زمین کے حالات بھی مخالف ہوں تب بھی دعا کا فائدہ نہیں ہوتا۔ اور جب آسمان کے حالات موافق ہوں اور زمین کے حالات بھی موافق ہوں تب بھی دعا کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ عبادت تو ہوتی ہے مگر اسے دنیا میں تغیر پیدا کرنے والی دعا نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ پہلے ہی اس کے حق میں ہوتا ہے۔ مگر جب زمین کے حالات موافق ہوں اور آسمان کے مخالف ہوں یا آسمان کے موافق ہوں اور زمین کے مخالف ہوں تب دعا حقیقی معنوں میں دعا کہلاتی ہے۔ اور وہی دعا ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں نشانات ظاہر ہوتے ہیں۔ خصوصاً جب زمین کے حالات مخالف ہوں اور آسمان کے حالات موافق ہوں کیونکہ اس وقت دعا سننے والا دعا سننے پر تیار ہوتا ہے۔ اس وقت ہماری بھی یہی حالت ہے کہ زمین کے حالات ہمارے مخالف ہیں مگر آسمان کا فیصلہ ہمارے حق میں ہے اور میں نے بتایا ہے کہ یہی دعا کا بہترین وقت ہوتا ہے مجمل دعائیں تو انسان کرتا ہی ہے۔ مگر وہ اتنا فائدہ نہیں دیتیں جتنا فائدہ وہ تفصیلی دعائیں دیتی ہیں جو حقیقت کو پوری طرح سمجھ کر کی جاتی ہیں پس صرف دنیوی سامانوں کو دیکھ کر دعائیں نہ کرو بلکہ روحانی بصیرت سے کام لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر گرو۔

(الفضل 6۔ اپریل 1943ء)

گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہو سکتے

مبارک وہ جو یقین رکھتے ہیں کیونکہ وہی خدا کو دیکھیں گے مبارک وہ جو شبہات اور شکوک سے نجات پا گئے ہیں کیونکہ وہی گناہ سے نجات پائیں گے۔ مبارک تم جب تمہیں یقین کی دولت دی جائے کہ اس کے بعد تمہارے گناہ کا خاتمہ ہو گا۔ گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

الفضل کے روزنامہ ہونے پر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا مضمون

اخبار الفضل 1913ء سے بطور ہفت روزہ جاری ہوا بعد ازاں ہفتہ میں دو اور تین دفعہ شائع ہوتا رہا۔ اس کے بعد اسے روزنامہ کیا گیا اور 8۔ مارچ 1935ء کے شمارہ سے الفضل کو روزنامہ کر دیا گیا۔ ابتدائی ایام میں سوموار بدھ اور جمعہ کو 12 صفحے کا اخبار اور منگل جمعرات اور ہفتہ کو 4 صفحے کا اخبار شائع کیا جانا شروع کیا گیا۔ اتوار کو تعطیل ہوتی تھی اس روز پرچہ شائع نہیں ہوتا تھا۔

الفضل کے روزنامہ ہونے پر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے ایک خاص مضمون ارسال فرمایا جو پہلے روزنامہ الفضل 8۔ مارچ 1935ء کے صفحہ اول پر شائع کیا گیا۔ اس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے تحریر فرمایا کہ 'الفضل جسے میں نے اپنی بیوی کے زیورات فروخت کر کے' حضرت اماں جان نے اپنی زمین فروخت کر کے اور برادرم مکرم نواب محمد علی خان صاحب نے بھی کچھ نقد دے کر اور کچھ زمین فروخت کر کے ہفتہ وار جاری کیا تھا۔ ہفتہ وار سے سہ روزہ ہوا۔ سہ روزہ سے دو روزہ۔ اور اب روزانہ شائع ہوتا ہے۔ لکڑیوں اور لوہے کی کشتیوں اور جہازوں کے چلنے پر جب ہمارے رب نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم کہیں کہ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ تو اس کاغذی ناؤ کے لئے اور وہ بھی اس تلاطم کے وقت میں۔ کیوں اس دعا کی ضرورت نہیں؟ اسی لئے میں نے عنوان پر اس دعا کو درج کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کشتی کا مددگار ہو۔

حضرت صاحب نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کو جماعت کے لئے نفع مند بنائے اور دین حق کے لئے موجب ترقی کرے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا کہ میں دوستوں سے امید کرتا ہوں کہ وہ کوشش کریں گے کہ "الفضل" کی خریداری ترقی کرے یہاں تک کہ روزانہ کے بعد پھر دو روزہ کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ اور اب جو روزانہ ہوا ہے تو روزانہ ہی رہے۔ کیونکہ ہماری ضرورتیں اب ایک روزانہ اخبار کی بشدت داعی ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا علاوہ اس کی اشاعت بڑھانے کے دوستوں کو تمام بڑے شہروں میں اس کی ایجنسیاں کھولنے کی بھی ضرورت ہے۔ میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ بے کار نوجوان یہ کام کریں۔ ایک یہ کام ان کے لئے خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ اگر روزانہ دو چار آنہ بھی وہ کما سکیں تو یہ ان کے مال کی زیادتی۔ اخلاق کی درستی اور ان کے والدین کے بوجھ کی کمی کا موجب ہو گا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے فرمایا کاش میری اس نصیحت کی قیمت ہماری جماعت کے ذہنوں میں آ جائے اور ہزاروں نوجوان جو گھروں میں بیٹھے آئندہ کی خوابیں دیکھ رہے ہیں' اور حقیقتاً خودکشی کر رہے ہیں۔ اپنی بے وقوفیوں سے باخبر ہو کر اپنے پر اور اپنی جماعت پر بھی رحم کریں۔

حضرت صاحب نے فرمایا روزانہ اخبار کے لئے مضامین کی بھی ضرورت زیادہ ہو گی۔ دوستوں کو اپنے اپنے حلقہ کی خبروں سے بھی عملاً اخبار کو اطلاع دیتے رہنا چاہئے۔ اور مضامین بھی لکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ادارہ اخبار کے ساتھ بھی۔ اور ہمارے ہر کام کو بابرکت کرے۔ مستقل کرے اور باثمر بنائے۔

ہماری تاریخ

محترم ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب احمدیہ جماعت نائیجیریا کے پہلے میڈیکل مشنری تھے۔ نائیجیریا پہنچنے پر آپ کو دو دسمبر 1961ء کو احمدیہ مشن ہاؤس لیگوس میں استقبالیہ دیا گیا۔ اس موقعہ پر دیگر احباب کے علاوہ آنریبل ایل۔ جے۔ دوسو مو ممبر پارلیمنٹ چیف مجسٹریٹ اے۔ آر۔ بکری۔ الحاجی بابا ٹونڈے جوے ڈائریکٹر اور ایڈیٹر ڈیلی ٹائمز میسرز اے۔ کے۔ لاگوڈا۔ پریذیڈنٹ جماعت الاسلامیہ اور ایس۔ ای۔ ڈابری۔ ایم۔ بی۔ ای۔ شامل ہوئے' محترم ڈاکٹر شاہ صاحب نے ایک مختصر سی تقریر میں فرمایا کہ اگرچہ یہ آغاز چھوٹا سا ہے لیکن ہمیں امید ہے اور ہم خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اسے بوئے جانے والے بیج کی شکل دے دے گا اور اس سے بہت بڑا درخت پیدا ہو گا۔ آپ نے یہ تقریر استقبالیہ ایڈریس کے جواب میں کی تھی یہ ایڈریس ڈاکٹر ایف۔ سلاادو نے پیش کیا تھا۔ کرنل صاحب نے مزید فرمایا کہ وہ شدید خواہش رکھتے ہیں کہ دوسری تنظیمیں بھی آگے آئیں اور میڈیکل مشن کے میدان میں کام کریں۔ چیف احمدیہ مشنری نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ ان کی نوازش ہے کہ انہوں نے ہماری دعوت کو قبول کیا انہوں نے مزید کہا کہ تمام حاضرین بجماعت مل کر خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ اس موقعہ کو سب کے لئے بابرکت بنائے۔ چیف احمدیہ مشنری نے مسلمان تنظیموں کی

باقی صفحہ 7 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبدالباسط شاہد

کہیں سے آبِ بقائے دوام لا ساقی

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کسی خوش قسمت انسان کو نصف صدی سے زیادہ اپنے منتخب دین اور کلام الٰہی کی خدمت کی قابل رشک توفیق عنایت فرمادے تو یقیناً یہ اس انسان کی عظمت کی ایک دلیل ہے۔ میرے بزرگ استاد حضرت مولانا ابوالمنیر نورالحق نے یہ سعادت حاصل کی اور 1940ء سے کلام الٰہی کی خدمت کی توفیق پائی اور حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب امام جماعت ثانی جیسے اولوالعزم اور مسلسل ان تھک جدوجہد کرنے والے رہنما کے ساتھ اس طرح کام کی سعادت حاصل کی کہ حضرت امام ثانی نے متعدد مرتبہ آپ کے کام کی تعریف فرمائی۔ تفسیر کبیر کے سلسلہ میں حضرت صاحب نے جس توجہ اور محبت سے دن رات کام کیا اس کا ایک عام آدمی اندازہ بھی نہیں کر سکتا۔ مسودہ کی نقل و ترتیب اور پروف ریڈنگ وغیرہ کے مراحل میں بڑی دلجمعی و محنت سے کام کیا۔ حضرت صاحب نے ایک موقع پر فرمایا کہ خدمت کلام الٰہی میں میرے ساتھ حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب حلال پوری (حضرت مولانا محمد احمد جلیل صاحب کے والد گرامی) جو بہت بڑے عالم تھے کام کیا کرتے تھے ان کی وفات کے بعد مولوی نورالحق صاحب کو یہ کام دیا گیا باوجود اس کے کہ وہ نوجوان ہیں ان کو یہ توفیق ملی' وہ میرے منشاء کو سمجھ کر اس کے مطابق کام کرتے رہے۔ اسی کام کی تکمیل پر حضرت صاحب نے اظہار خوشنودی اور حوصلہ افزائی کے طور پر استاد محترم کو ایک قیمتی خوبصورت چوغہ بطور انعام مرحمت فرمایا۔ حضرت مولوی صاحب کبھی کبھی اس خلعت فاخرہ کو بڑی خوشی سے پہن کر دکھایا کرتے تھے۔ اسی طرح کی کسی علمی خدمت پر خوش ہو کر حضرت صاحب نے فرمایا کہ آپ علمی کام کرتے ہیں اس لئے آپ کو خاص خوراک کی ضرورت ہو گی آپ میری طرف سے روزانہ دودھ جلیبی کھایا کریں۔ آپ اس لطف خاص سے سالہاسال تقسیم ملک تک متمتع ہوتے رہے۔

حضرت مولوی صاحب بیان کیا کرتے تھے کہ ایک دفعہ ہم اپنے آقا کے ہمراہ پہاڑ پر گئے وہاں پر بھی مسلسل کام ہوتا رہا۔ قادیان واپس آئے تو آپ نے فرمایا کہ آپ میرے ساتھ جاتے ہیں تو دن رات کام میں مصروف رہتے ہیں آپ کو تو سیرو تفریح کا کوئی موقع ہی نہیں ملتا۔ اب آپ اپنے کوئی سے چار دوستوں کو ساتھ لے کر پہاڑ پر جائیں اور رخصت گزار کر آئیں۔ اس عرصہ کے لئے حضرت صاحب نے ان کے ساتھ ایک باورچی کو جانے کا حکم دیا اور تمام اخراجات بھی خود ادا فرمائے غالباً اسی رخصت سے واپسی پر جب استاد محترم قادیان پہنچے تو اتفاق سے اس دن حضرت صاحب اور اہل قادیان پکنک کی غرض سے نہر پر جا رہے تھے۔ سب انتظام ہو چکا تھا اور حضرت صاحب جانے ہی والے تھے۔ حضرت مولوی صاحب نے کسی خادم کے ذریعہ اپنی آمد کی اطلاع دیتے ہوئے کہلوایا کہ آپ تو باہر تشریف لے جا رہے ہیں اور ہم؟ حضرت مولوی صاحب بڑی مسرت سے بتایا کرتے تھے کہ حضرت صاحب نے ازراہ نوازی جواباً فرمایا کہ "آپ سر آنکھوں پر"

حضرت مولوی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ام طاہر (ہمارے موجودہ پیارے امام کی والدہ محترمہ) نے مجھے اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا۔ اس لئے میرے ساتھ وہی سلوک ہوتا تھا جو اپنے بچوں سے کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ کی شادی کی تمام ضروریات واخراجات بھی حضرت صاحب نے اپنی جیب سے اپنی نگرانی وانتظام میں کروائے۔ اس مقصد کے لئے اس زمانے میں ایک موقع پر حضرت صاحب نے آپ کو سات سو روپے کی خطیر رقم عنایت فرمائی۔ اس زمانے میں جب گندم تین روپے من اور سونا 30 روپے تولہ تھا سات سو روپے بہت بڑی رقم تھی اور جس عظیم ہستی کی طرف سے یہ گرانقدر مدد مل رہی تھی اس کی نسبت سے اس رقم کی اہمیت بے حدوحساب ہو جاتی ہے۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام ثالث کے زمانہ میں بھی آپ کی خدمات کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ حضرت صاحب نے آپ کو اپنی امامت کے ابتدائی زمانہ میں یاد فرمایا اور بڑی محبت وپیار کا اظہار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ آپ روزانہ رات کو میرے پاس آیا کریں اور اپنے دن بھر کے کاموں کی رپورٹ دیا کریں۔ فرماتے تھے کہ یہ مجالس بہت ہی پر لطف ہوتی تھیں۔ دن بھر کے کاموں کے تذکرہ کے علاوہ آئندہ کرنے والے کاموں کے متعلق ہدایات ملتی تھیں۔ اس دوران حضرت بیگم صاحبہ موسم کے مطابق مشروبات کا اہتمام فرماتیں اور اس خادم کی حوصلہ افزائی ودلجوئی کی جاتی حضرت امام ثالث نے کلام الٰہی کی غیر معمولی اشاعت کا بیڑا اٹھایا تو اس کام کے لئے آپ کی نظر انتخاب حضرت مولانا صاحب پر ہی پڑی تو دیکھتے ہی دیکھتے کلام الٰہی کی لاکھوں جلدیں حق وصداقت کی اشاعت کے لئے دنیا بھر میں پہنچ گئیں۔

خدا تعالیٰ نے آپ کو محنت اور توجہ سے کام کرنے کا حوصلہ اور سلیقہ عطا فرمایا تھا۔ جو کام بھی آپ کے سپرد کیا جاتا آپ اسے ہر قیمت پر پایہ تکمیل تک پہنچاتے۔ آپ کو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے منتخب قائد کے طور پر بعض ایسی خدمات کی توفیق ملی جو آج بھی یاد کی جاتی ہیں حضرت مولانا صاحب کے متعلق اگر یہ لکھا جائے تو ہرگز اس میں کوئی مبالغہ نہیں ہو گا کہ آپ نے کبھی ہر دلعزیزی حاصل کرنے کی کوشش نہ کی۔ بات صاف واضح اور کھری کرتے اور اس امر کی مطلق پرواہ نہ کرتے کہ اس سچی بات کے نتیجہ میں کوئی کیا سمجھے گا اور کیا کہے گا۔ یہ الگ بات ہے کہ پر خلوص محنت کی وجہ سے آپ کی عزت میں اضافہ ہی ہوتا اور دوستوں اور مداحوں کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہو جاتا۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب آپ کے قدر دانوں میں سے تھے اور جب بھی ربوہ تشریف لاتے حضرت مولانا صاحب سے ان کے ہاں جا کر ملاقات کرتے۔

موجودہ دور میں جبکہ چند در چند مصالح اور خدا کی حکمتوں کے مطابق ہمارے پیارے امام ربوہ سے جسمانی طور پر بہت دور رہتے مگر دلی طور پر ربوہ میں ہی رہتے ہیں حضرت مولوی صاحب امام کے احکام کی تعمیل میں دن رات کوشاں رہتے۔ کلام الٰہی کے ترجمہ و تشریح کا کام زندگی کے آخری لمحات تک جاری رکھا۔ بخاری شریف کے ترجمہ و تشریح کے کام کی سعادت بھی مل رہی تھی جب کبھی آپ کی رہائش گاہ مہبط الانوار جانے کا موقع ملتا آپ کے بیٹھنے والے کمرے میں چاروں طرف کتابیں اور مسودات پڑے ہوتے تھے۔ جتنی دیر میں کتابوں کو ادھر ادھر کر کے بیٹھنے کی جگہ بنائی جاتی آپ چائے یا شربت مع لوازمات لئے ہوئے بڑی پیاری مسکراہٹ چہرے پر سجائے سامنے ہوتے اور بہت پیار اور اصرار سے کچھ نہ کچھ ضرور کھلاتے اہلیہ ام عارضہ قلب سے بیمار ہو گئیں حضرت مولوی صاحب ہمیشہ ان کے متعلق دریافت فرماتے۔ ہومیو پیتھک ادویات تجویز فرماتے بلکہ اپنے پاس سے ادویہ دیتے اور دعا کرتے تھے۔ جتنا عرصہ آپ کے پاس بیٹھنے کا موقع ملتا آپ آئمہ کے پیار وشفقت۔ خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائید ونصرت کا ذکر ایک عجیب توکل و استغنا کے رنگ میں کرتے۔

ہومیو پیتھی کا ذکر آیا ہے تو یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ آپ نے اس طریق علاج سے دلچسپی اور بنی نوع انسان سے ہمدردی کے جذبہ سے ہزاروں بیماروں کا مفت علاج کیا اور اس خدمت سے کبھی کوئی مالی فائدہ حاصل نہ کیا۔

اے خدا بر تربتِ او ابرِ رحمت ہابہار

جو خدا کے بندے ہوتے ہیں ان میں خوشبو اور برکت ہوتی ہے فریب اور مکر سے ان کو کوئی غرض نہیں ہوتی۔ جیسے آفتاب اسے چمکتا ہوا نظر آتا ہے ایسے ہی دور سے اس کی چمک دکھائی دیتی ہے۔ اور دنیا میں اصل چمک انہی کی ہے۔ یہ آفتاب اور قمر وغیرہ تو صرف نمونہ ہیں۔ ان کی چمک دائمی نہیں ہے کیونکہ یہ غروب ہو جاتے ہیں لیکن وہ غروب نہیں ہوتے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

لندن سے ایک خط

لندن سے وہاں کی اخبارات میں مضامین بھیجنے والے ایک مضمون نگار نے لکھا ہے کہ چار پانچ مضمون کسی اخبار کو بھیجتا ہوں تو ان میں سے ایک چھپتا ہے اور اس میں بھی ایسی کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے کہ بعض اوقات سطر سے سطر نہیں ملتی۔ اور موضوع گڈمڈ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ جگہ کی کمی کی شکایت کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اخبار مختلف افراد کی تصویروں سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ خاص کر بعض مذہبی رہنماؤں کے جو ہیں تو دوسری لائن کے لیکن تصویر چھپوانا اپنے لئے باعث افتخار سمجھتے ہیں اور جس طرح بھی ہو اپنی تصویر ضرور چھپواتے ہیں۔ تصاویر کی بھرمار کی وجہ سے اچھے اچھے مضمون یا تو چھپتے ہی نہیں یا اگر چھپتے ہیں تو ان میں خاصی زیادہ کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے۔ دراصل اخبارات آج کل کمرشلائز ہو گئے ہیں۔ انہیں اس بات سے غرض نہیں کہ کوئی اچھا مضمون چھپے زیادہ غرض اس بات سے ہے کہ زیادہ پرچہ بکے اور جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں تصاویر کی وجہ سے عوام الناس میں پرچہ زیادہ بکتا ہے۔ صحیح طور پر پڑھنے والے اور پڑھ کر سمجھنے والے اور کہا جا سکتا ہے کہ سمجھ کر اس پر عمل کرنے والے تو لوگ کم ہی ہوتے ہیں۔ بہرحال میں لکھتا رہتا ہوں شائد کوئی اچھی بات کسی کے سامنے آجائے اور وہ اس پر عمل کر لے۔ تو مجھے بھی ثواب ہو اسے بھی ثواب ہو۔ اب میں نے اس بات کو خوب اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ اخبارات میں اچھی باتیں لکھنا ثواب کا کام ہے کیونکہ کئی لوگ ان باتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اگر آپ کی لکھی ہوئی بات سے کوئی شخص فائدہ اٹھائے تو یقیناً یہ ثواب کا موجب ہو گا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں انسان خدا کی عبادت دوزخ یا بہشت کے سہارے نہ کرے بلکہ محبت ذاتی کے طور پر کرے۔ دوزخ بہشت کا انکار میں کفر سمجھتا ہوں اور اس سے یہ نتیجہ نکالنا حماقت ہے۔ بلکہ میرا مطلب یہ ہے کہ عبادت اللہ تعالیٰ کی محبت سے رنگین ہو کر کرے۔ جیسے ماں اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ کیا اس امید پر کہ وہ اسے کھلائے گا۔ نہیں وہ جانتی ہی نہیں کہ کیوں اس کی پرورش کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ اگر بادشاہ اس کو حکم دے دے کہ تو اگر بچے کی پرورش نہ کرے گی اور اس سے یہ بچہ مر بھی جاوے تو تجھ کو کوئی سزا نہ دی جاوے گی بلکہ انعام ملے گا تو وہ اس حکم سے خوش ہو گی یا بادشاہ کو گالیاں دے گی۔ یہ محبت ذاتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہئے نہ کہ کسی جزا سزا کے سہارے پر۔

محبت ذاتی میں اغراض فوت ہو جاتے ہیں۔ اور خدا تو وہ خدا ہے جو ایسا رحیم و کریم ہے کہ جو اس کا انکار کرتے ہیں ان کو بھی رزق دیتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سرب اور بوسنیائی فوجیں پیچھے ہٹ گئیں

ڈیٹن معاہدہ کے تحت بوسنیا میں امن قائم کرنے کی کارروائیاں لحہ بہ لحہ معاہدہ کے مطابق تکمیل پا رہی ہیں۔ 19۔ جنوری تک متحارب بوسنیائی اور سرب فوجوں نے اپنے مورچے چھوڑ کر پیچھے ہٹ جانا تھا۔ لیکن اس تاریخ سے 5 دن پہلے ہی دونوں حریف اپنی جنگی پوزیشنوں سے پیچھے چلے گئے ہیں اور ان دونوں کے درمیان چار کلومیٹر کا فاصلہ پیدا ہو گیا ہے برطانوی فوجوں نے امن فوجوں کے حصے کے طور پر اس درمیانی بفرزون پر قبضہ کر لیا ہے۔ چار کلو میٹر چوڑی یہ بفرزون 200 کلو میٹر طویل ہے۔ وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ نیٹو کے ترجمان نے اس عمل کو بوسنیا امن سمجھوتے پر عمل درآمد اور اس کی تکمیل کا ایک شاندار مظاہرہ قرار دیا۔ اب برطانوی فوجیں اس علاقے میں بارودی سرنگوں کی تلاش میں ہیں۔

بوسنیا میں کشیدگی کی علامات میں کمی کا ایک اور اظہار یوں ہو رہا ہے کہ متحارب دھڑے 900 قیدیوں کا تبادلہ کر رہے ہیں۔

ادھر امریکی سنٹرل انٹیلی جنس اور پینٹاگان نے بوسنیا امن سمجھوتے کے سیاسی اور فوجی مخالفین کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لئے بوسنیا میں اپنی خفیہ سرگرمیوں کا آغاز کر دیا ہے۔ سی آئی اے اس سلسلے میں مقامی خفیہ ایجنسیوں اور پولیس سے بھی رابطہ رکھے گی۔ واشنگٹن پوسٹ میں شائع ہونے والے ایک آرٹیکل میں خفیہ ایجنسی کے ایک ماہر کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ سی آئی اے بوسنیا کے علاقے میں ناپسندیدہ عناصر کی نشاندہی کرے گی اور اس سلسلے میں پولیس اور خفیہ ایجنسیوں کی مدد کرے گی۔ اخبار نے لکھا ہے کہ سی آئی اے دفاعی خفیہ ایجنسیوں کے اہلکاروں سے بھی مستقل رابطہ رکھے گی تاکہ امریکی اور نیٹو کی افواج کو فوری طور پر پردرپیش خطرات سے نبٹا جاسکے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اخبار نے لکھا ہے کہ سی آئی اے اور پینٹاگان کے یہ مشترکہ مشن صومالیہ اور ہیٹی میں کئے گئے مشنوں کی طرز پر ہوں گے۔ جس کے دوران انہوں نے اپنی دفاعی افواج کو خفیہ خطرات سے بچانے میں کامیابی حاصل کی تھی۔

بوسنیا میں امن قائم کرنے والی افواج کو چھوٹے موٹے خطرات اور حادثات کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سیکنڈے نیویا کے تین فوجی جو بوسنیا ہرزی گووینا کے امن مشن میں نیٹو کی افواج کے طور پر کام کر رہے ہیں اس وقت شدید زخمی ہو گئے جب ان کی بکتر بند گاڑی ایک بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی۔ وائس آف امریکہ کا خیال ہے کہ یہ تینوں فوجی سویڈن کے تھے۔ اور وہ شمال مشرقی علاقے میں تعینات تھے جہاں بوسنیائی سرب اور بوسنیا کی سرکاری افواج کو ڈیٹن سمجھوتے کے تحت علیحدہ علیحدہ کیا جا رہا ہے۔ اسی علاقے میں ایک اور حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک امریکی بکتر بند گاڑی ایک اور بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی۔ لیکن اس واقعے میں کوئی فوجی زخمی نہیں ہوا۔

خانہ جنگی اور جنگ سے متاثرہ علاقوں میں بارودی سرنگیں ہمیشہ سے مسئلہ بنی رہتی ہیں کیونکہ یہ مخالفوں کا راستہ روکنے کے لئے اندھا دھند پھینک دی جاتی ہیں اور بعد ازاں ان کو ڈھونڈنا ایک سخت مسئلہ ہوتا ہے۔ افغانستان میں روسی فوجوں کی واپسی کے بعد ہزاروں عورتیں بچے اور مردان سرنگوں سے ٹکرا کر ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں۔ جن میں سے بڑی تعداد جسمانی طور پر معذور بھی ہو چکی ہے۔ کشمیر میں بھی بھارتی فوجی ان سرنگوں کا شکار ہو کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

○○○

ترکی کے اسلام پسندوں کا سیکولرزم پر حلف

ترکی کی اسلام پسند سیاسی جماعت رفاہ کے ارکان نے دوسرے ارکان کے ساتھ پارلیمنٹ کی ممبرشپ کا حلف اٹھایا جس میں یہ عہد کیا جاتا ہے کہ رکن پارلیمنٹ سیکولرزم کے اصولوں کی پاسداری کرے گا اور ان کو روبہ عمل لانے کی کوشش کرے گا۔ یاد رہے کہ رفاہ پارٹی نے انتخابات کے دنوں میں یہ نعرے لگائے تھے کہ سیکولرزم نے ملک کو سخت نقصان پہنچایا ہے لیکن اب یہ نظر آ رہا ہے کہ رفاہ پارٹی اپنے موقف میں نرمی پیدا کر رہی ہے۔ اس حلف نامے کی عبارت' جو تمام ارکان پارلیمنٹ کو اٹھانا لازمی ہوتا ہے۔ یہ ہے۔

"میں حلف اٹھاتا ہوں' جمہوریت اور سیکولرزم کے اصولوں اور اتاترک کے اصولوں پر عمل کروں گا۔"

بتایا گیا ہے ترکی کے حالیہ انتخابات میں سیکولرزم پر سخت تنقیدیں کی گئی تھیں۔ مگر اب سارے ارکان نے سیکولرزم پر عمل کرنے اور اس کے اصولوں کی تنفیذ کا حلف اٹھا لیا ہے۔

ترکی میں رفاہ پارٹی کے سربراہ مسٹر نجم الدین اربکان نے ترکی کے صدر مسٹر سلیمان ڈیمریل کی طرف سے دعوت ملنے پر حکومت بنانے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ مگر پہلے چند دن کا رد عمل رفاہ پارٹی کے لئے حوصلہ افزا نہیں رہا۔ اور خطرہ ہے کہ وہ حکومت بنانے میں ناکام ہونے کا باضابطہ اعلان کر دیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں بڑی پارٹیاں رفاہ پارٹی کی اس درجہ مخالف ہیں کہ انہوں نے رفاہ پارٹی کے ساتھ حکومت میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔

اگر مسٹر نجم الدین اربکان حکومت بنانے میں ناکام ہو گئے تو عین ممکن ہے کہ صدر مملکت سابق وزیر اعظم مسز تانسو چیلر ہی کو حکومت سازی کی دعوت دے دیں۔ مسز چیلر نے ماضی میں شدید مشکل صورت حال میں حکومت بنانے میں کامیابی حاصل کر لی تھی۔

○○○

امریکہ میں صدی کی شدید ترین سردی

امریکی ساحل سمندر کے مشرقی علاقے میں آنے والا شدید برفباری کا طوفان 22۔ افراد کی موت کا سامان بن گیا ہے۔ بتایا ہے کہ بڑے شہروں میں سے نیو یارک نیو جرسی بوسٹن' فلاڈلفیا اور بالٹی مور میں زندگی کا کاروبار شدید برفانی طوفان کی وجہ سے معطل ہو کر رہ گیا ہے۔ ان شہروں کے تمام ہوائی اڈے بند ہو چکے ہیں۔ جن میں سے بعض کو غیر معینہ عرصے کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ اس علاقے میں 36 گھنٹوں میں 2 سے تین فٹ برف گر چکی ہے۔ یعنی قریباً ہر ایک گھنٹہ میں ایک انچ۔ پی آئی اے کی اسلام آباد اور کراچی سے پروازیں برائے ٹورنٹو (کینیڈا) کے مسافروں کو موسم ٹھیک ہونے تک میریٹ ہوٹل میں رکھا گیا ہے۔ تاکہ ان کو نیو یارک واپس لایا جا سکے۔ بڑے بڑے ائرپورٹس پر ہزاروں مسافر پھنس کر رہ گئے ہیں۔ اور موسم بہتر ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ برفانی طوفان ابھی مزید کچھ دیر تک جاری رہے گا۔

آٹھ مشرقی ریاستوں میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ان میں ورجینیا' واشنگٹن ڈی سی' کنگی' پنسلوانیا' جارجیا اور دی لاویر شامل ہیں۔ ٹی وی خبروں میں بعض بے گھروں کی موت اور ٹرینوں کے حادثات کی خبریں دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سڑکوں کے حادثوں نے بھی کئی جانیں لے لی ہیں۔ ورجنیا' میری لینڈ اور پنسلوانیا میں نیشنل گارڈز کو طلب کر لیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں تمام بڑی سڑکیں برفباری نے بند کر دی ہیں۔ کیونکہ حکام دو سے تین فٹ برف کو ہٹانے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ اس کے ساتھ چالیس میل فی گھنٹے کی رفتار سے برفانی ہوائیں بھی چل رہی ہیں۔

واشنگٹن کے میئر نے کہا کہ ہم برف کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں اور یہ جنگ جیتنا چاہتے ہیں اگرچہ سردست برف نے یہ جنگ جیت رکھی ہے۔

سوموار کو واشنگٹن میں وفاقی دفاتر بند کر دیئے گئے۔ 1922ء کے بعد ان علاقوں میں شدید ترین برفانی طوفان ہے۔ لاکھوں لوگ اپنے گھروں میں قید ہو کر رہ گئے ہیں۔ کیونکہ ان کے گھر سے باہر نکلنے کے راستوں کو شدید برف نے بند کر رکھا ہے ان کی کاریں گہری برف میں دب چکی ہیں۔ سڑکوں پر کئی کئی فٹ گہری برف پڑی ہوئی ہے۔ اس برف کو ہٹانے میں کئی دن لگیں گے۔ جبکہ ٹمپریچر بھی بہت گر چکا ہے۔ امریکہ کی تمام تر جدید ٹیکنالوجی موسم کے آگے ناکام ہو چکی ہے۔

○○○

بحرین میں شیعہ فرقے کے خلاف کارروائیاں

بحرین میں شیعہ فرقہ کے افراد حکومت کی مخالفت کی وجہ سے زیر عتاب ہیں۔ حال ہی میں شیعہ فرقہ کے ایک سربراہ کو حراست میں لے لیا گیا ہے گزشتہ روز ایک شیعہ مسجد کے باہر فساد کنٹرول کرنے والی پولیس نے ایک ہجوم پر ربڑ کی گولیاں چلائیں اور ان پر آنسو گیس کا استعمال کیا جس سے مخالفین کا کہنا ہے کہ کئی لوگ زخمی ہوئے اگرچہ سرکاری ذرائع نے اس واقعہ پر اظہار خیال نہیں کیا لیکن گزشتہ ہفتہ حکومت نے اعلان کیا تھا کہ وہ اس بات کو برداشت نہیں کرے گی کہ مساجد کو حکومت کی مخالف کارروائیوں کے لئے استعمال کیا جائے اس موقع پر پولیس کی تین سو نفری نے ہوا میں گولیاں بھی چلائیں تاکہ ان لوگوں کو منتشر کیا جائے جو جمعے کی نماز کے لئے منامہ میں جمع ہوئے تھے یہ نہیں بتایا گیا کہ کتنے لوگ زخمی ہوئے تھے اور کتنی تعداد میں لوگوں کو گہرے زخم لگے متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا جس میں ان کے لیڈر شیخ جسیم الخیاط اور ان کے تین بھائی بھی شامل ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ دارالحکومت کے کئی حصوں میں فسادات روکنے والی پولیس مقرر کر دی گئی یہ تیسرا مسلسل جمعہ تھا جبکہ یہ واقعہ پیش آیا۔

○○○

امریکی صدر کا دورہ

قارئین کو یاد ہو گا کہ گزشتہ ایام میں ڈیٹن میں ایک کانفرنس ہوئی تھی جو بوسنیا کے علاقے میں امن و امان قائم کرنے کی غرض سے کی گئی تھی اگرچہ اس کی مخالفت بھی ہوئی لیکن بہرحال جو معاہدے وہاں طے پائے تھے ان پر عمل جاری ہے حال ہی میں صدر امریکہ نے اس علاقے کا دورہ کیا ہے اور کہا ہے کہ امریکہ نے جو مدد دینے کا وعدہ کیا ہے اس کی شرط یہ ہے کہ معاہدے پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ صدر امریکہ نے تشدد کی کارروائیوں کی مذمت کی ہے اور اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ لوگ امن و امان کی زندگی بسر کرتے ہوئے اس علاقے کے فروغ کے لئے کام کریں۔

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ ذکیہ خانم صاحبہ کراچی کے داماد مکرم انور احمد صاحب کا چار سال قبل روڈ ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ صاحب فراش ہیں اب ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ٹھیکیدار رشید احمد صاحب ولد تھے خان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ نمبردار قادر آباد نزد قادیان حال دارالنصر شرقی ربوہ قریباً 7 ماہ فالج میں مبتلا رہنے کے بعد 95-12-17 بقضائے الٰہی خدا کو پیارے ہو گئے موصوف مکرم ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ کے خسر تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

احمدی طلبہ متوجہ ہوں!

○ وہ طلبہ جنہوں نے گریجوایشن کی ہو اور اپنے آپ کو سی۔اے فرمز کے ساتھ رجسٹر کروانا چاہتے ہوں یا پھر فاؤنڈیشن کورس میں داخلہ لینا چاہتے ہوں ان کا پری- پروفیشنی ٹیسٹ (PPT) مورخہ 29 مارچ 96ء کو کراچی۔ لاہور۔ حیدر آباد۔ اسلام آباد پشاور۔ فیصل آباد۔ ملتان اور کوئٹہ میں منعقد ہو گا۔

تعلیمی اہلیت میں امیدوار کا کم از کم گریجوایٹ ہونا لازمی ہے یہ ٹیسٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔ (1) انگریزی (2) Arithmatic (3) جنرل نالج (4) مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک (1) اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ (ii) اکنامکس (iii) جنرل سائنس (سوالات فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوں گے) (iV) میتھ بشمول شماریات۔

نمونہ ٹیسٹ درخواست فارم کے ساتھ دیا جائے گا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8- فروری 96ء مقرر ہے۔

تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ DAWN مورخہ 96-1-12 ملاحظہ فرماویں مزید تفصیلات کے لئے احمدی طلبہ نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

وقف جدید کے سالِ نو کا اعلان

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے مورخہ 5- جنوری 96ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن پر اپنے نہایت ہی ایمان افروز عالمی خطاب کے ذریعہ وقف جدید کے نئے سال 41 ویں نئے سال کا اعلان فرمادیا ہے۔

اللہ تعالیٰ وقف جدید کا نیا سال ہر لحاظ سے پاکستان اور تمام دنیا کے 150 ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کے لئے یہ نیا سال 1996ء بہت ہی مبارک و بابرکت فرمائے اور خدا کرے کہ سال گذشتہ 1995ء کی نمایاں کامیابیاں نئے سال کے دوران پہلے سے بھی بڑھ کر نئی دینی اور روحانی کامرانیوں کا پیش خیمہ بنیں۔

اس موقع پر جماعت ہائے پاکستان اور مجالس انصار اللہ پاکستان کی خدمت میں گذارش ہے کہ خوشی و مسرت کے اس مرحلہ پر نئے سال کے لئے اپنی مالی قربانیوں کے معیار کو' خدا تعالیٰ کی عطا فرمودہ توفیق کے مطابق بلند کرتے ہوئے جلد از جلد وقف جدید کے وعدے پیش کریں اور زعماء کرام زیادہ سے زیادہ جنوری 96ء کے آخر تک اپنے مجموعی وعدہ جات کی تفصیل سے مرکز کو آگاہ کر دیں۔ اللہ تعالیٰ سب انصار بھائیوں کو اپنے مقام و مرتبہ کے مطابق مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ پاکستان)

مقابلہ سالانہ مضمون نویسی اطفال الاحمدیہ پاکستان

○ ششماہی اول کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ہے۔

"حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب"

مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ 31- مارچ 1996ء ہے۔

آسامیاں خالی ہیں

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں چند آسامیاں خالی ہیں۔

پتھالوجسٹ تعداد 1

گریڈ 4880-325-8130 مہنگائی الاؤنس 500

میڈیکل آفیسر (میڈیسن) تعداد 1

گریڈ 3804-258-6900

500 NPA 500 مہنگائی الاؤنس 500

آئی رجسٹرار تعداد 1

گریڈ 3804-258-6900

500 NPA 500 مہنگائی الاؤنس 500

500 NPA 3804-258-9600

مہنگائی 3804-258-9600 1 گریڈ

3804-258-9600 ○ ویمن میڈیکل آفیسر (گائنی) تعداد 1

گریڈ 3804-258-6900

500 NPA 500 مہنگائی الاؤنس 500

ڈینٹل سرجن تعداد 2

گریڈ 3804-258-6900

500 NPA 500 مہنگائی الاؤنس 500

سٹاف نرسز / میل نرسز تعداد 3

گریڈ 3790-78-2230 مہنگائی الاؤنس 500 سٹاف نرسز۔ میل نرسز کی آسامیوں کے لئے میٹرک فرسٹ ڈویژن پاس طلباء بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ انہیں انڈر ٹریننگ سٹاف میں رکھا جائے گا۔ اس ٹریننگ کے دوران ماہوار 1000 روپے وظیفہ دیا جائے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 30372 Abdul Hakeem Adekunleariyo s/o /Abdul Rauf Ariyo پیشہ مشنری عمر 26 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 93-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 ₦ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Abdul Hakeem Adekunleariyo نائیجیریا گواہ شد نمبر1 Tavheed Olaosesilca پوسٹ بکس نمبر418 لیگوس نائیجیریا گواہ شد نمبر2 ذکر اللہ۔ ٹی۔ ایوب پوسٹ بکس نمبر265 Akure نائیجیریا۔

مسل نمبر 30373 میں چوہدری عبدالحق ولد چوہدر محمد حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دوکان واقع گولبازار ربوہ مالیتی پچاس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ DM 1840-00 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری عبدالحق جرمنی گواہ شد نمبر1 ملک محمد احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 ملک ظفر اللہ خان جرمنی۔

امداد طلباء

مخیر احباب کی خدمت میں ضروری تحریک

○ شعبہ امداد طلباء اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

بقیہ صفحہ 4

تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ بے لوث خدمات سرانجام دے رہی ہیں اور ان کا آپس میں تعاون قابل تحسین ہے۔ یہ وہی بات ہے جو کئی دوسرے مقامات پر نظر نہیں آتی۔ الحاجی بابا ٹونڈے جوسے نے مہمانوں کی طرف سے مشن کا شکریہ ادا کیا۔ اسی موقعہ پر محترم فیض الحق خان صاحب مربی کو بھی استقبالیہ دیا گیا۔ اخبار ٹروتھ کے 15- دسمبر 1961ء کے پرچے میں یہ خبر ویسٹ افریقن احمدیہ نیوز ایجنسی (وانا) کے ذریعے شائع ہوئی۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 18- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 8 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم پاکستان-محترمہ بے نظیر بھٹو کے ٹوکیو پہنچنے پر جاپان کے وزیر خارجہ نے ان سے ملاقات کی جس کے دوران پاک جاپان تعلقات زیر غور آئے۔ شام کو پاکستانی بزنس مین وزیراعظم سے ملے۔ اور انہیں جاپان میں برآمدات بڑھانے کے لئے تجاویز پیش کیں۔ اس کے بعد وزیراعظم نے جاپان میں رہنے والے پاکستانیوں سے ملاقات کی۔ جاپان کے سرکاری ٹیلی ویژن اور ریڈیو- این- ایچ- کے۔ نے وزیراعظم پاکستان کا خصوصی انٹرویو کیا۔ اور خواتین کے رسالے سی- آئی- ای- اے- کے ایڈیٹوریل بورڈ نے ان سے ایک خصوصی انٹرویو لیا۔

وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان اور جاپان کے باہمی تعلقات مستحکم ہو رہے ہیں۔ اور یہ دوستی مفید تعلقات کا پیش خیمہ ہے۔ جاپان پاکستان کا سب سے بڑا کاروباری پارٹنر بن چکا ہے۔ اور وہ ہمیں ترقی کے لئے امداد دینے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں ممالک کے مابین تجارت کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا جائے گا جس میں پاکستان کی آزاد اقتصادی پالیسیوں سے آگاہ کیا جائے گا۔

○ جاپان پاکستان کو ساٹھ ارب ین کا اضافی قرضہ دے گا یہ قرضہ انفراسٹرکچر اور دوسرے ترقیاتی منصوبوں کے لئے ہو گا۔ جاپان کے ایک عہدہ دار نے مزید یہ بتایا کہ یہ قرضہ غازی بروتھا ڈیم- بولان میڈیکل کالج- اور لاہور میں ماس ٹرانزٹ ٹرین کے منصوبے کے لئے ہو گا۔

○ قائد حزب اختلاف اور مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) ایم کیو ایم سے کوئی معاہدہ نہیں کیا۔ ان کی الطاف حسین سے ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ ضرور جاری کیا گیا مگر کوئی انتخابی اتحاد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی جل رہا ہو تو انتخابی اتحاد کی بات زیب نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ بے نظیر اور الطاف حسین میں افہام و تفہیم ہو مگر بے نظیر تو شہری اور دیہی آبادی میں نفرت کے بیج بونا چاہتی ہیں۔ وہ ہر قسم کے حالات سے غیر متعلق ہو گئی ہیں۔ اور خلا میں رہ کر بات کر رہی ہیں اس لئے بے نظیر کو ہٹانا ضروری ہو گیا ہے۔

○ امریکہ نے بھارت سے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف زمین سے زمین پر دور تک مار کرنے والے پرتھوی میزائل نصب نہ کرے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ایٹم بم لے جانے والے یہ میزائل نصب کرنے سے پاک بھارت تعلقات میں کئی کشیدگیاں پیدا ہوں گی۔ جسے انہوں نے دنیا کے سب سے کم مستحکم علاقوں میں سے ایک علاقہ قرار دیا ہے جبکہ بھارت کا کہنا ہے کہ اڑھائی سو کلو میٹر تک مار کرنے والے اس میزائل سے پاکستان کے ان میزائلوں کا توڑ کیا جائے گا جو وہ چین سے حاصل کر رہا ہے اور ان میزائلوں کو صرف بوقت ضرورت ہی استعمال کیا جائے گا۔

○ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستانی وزیراعظم سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اپنے انتخابی وعدے پورے کریں۔ پاکستان میں خواتین اور لڑکیوں کے انسانی حقوق کی زبردست خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ انہیں جبری مزدوری کے لئے مبینہ طور پر فروخت کیا جاتا ہے اور جسمانی اذیت دی جاتی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے افسر ٹی- کمار- نے واشنگٹن میں پریس کانفرس کرتے ہوئے کہا کہ آبروریزی کا پاکستانی قانون عجیب ہے۔ جس میں عورت اپنے ساتھ زیادتی ثابت نہ کر سکے تو اس پر مقدمہ چلایا جاتا ہے۔ حکومت کے تمام اقدامات ناکافی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کے حقوق کی حفاظت کے لئے نیا قانون بنایا جائے۔

○ اسلام آباد میں متعین امریکی قونصل جنرل نے لندن میں الطاف حسین سے ملاقات کی۔ کراچی میں مفاہمت کے لئے امریکی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ اور سفارت کاروں نے اپنے رابطوں کی رپورٹیں واشنگٹن بھیج دی ہیں۔ نئے امریکی سفیر ان رابطوں کو مزید آگے بڑھائیں گے اور اگلے ماہ مزید پیش رفت ہو گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایم کیو ایم کے ارکان سندھ اسمبلی نے امریکی دفتر خارجہ اور بعض مغربی ممالک کو کراچی میں انسانی حقوق کی صورت حال اور اپنے خلاف کارروائیوں سے آگاہ کیا۔

○ صدر سردار فاروق احمد خان لغاری معروف شاعر اور ذاکر سید محسن نقوی مرحوم کی رہائش گاہ پر گئے اور ان کے بیٹوں اور دوسرے لواحقین سے اظہار افسوس کیا۔ اور لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی مرحوم بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے ان کی موت ایک قومی نقصان ہے۔

○ بھارت کے سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی- بی- آئی) نے 65 کروڑ کی غیر ملکی کرنسی کے غیر قانونی لین دین کے کیس میں دس ممتاز سیاست دانوں کے خلاف کرپشن کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ ان سیاست دانوں میں بی- جے- پی- کے سربراہ چار سابق وزیر اور سابق نائب وزیراعظم شامل ہیں۔ ان کے علاوہ تین مزید وزیروں پر بھی مقدمہ چلانے کی اجازت مانگ لی گئی ہے۔ بی- جے- پی کے صدر لال کشن ایڈوانی نے پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے دیا ہے اور دوبارہ الیکشن نہ لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ ملزموں کی پوری فہرست میں بیوروکریسی سمیت 125 افراد شامل ہیں۔ بھارتی تاریخ کے سب سے بڑے کرپشن سیکنڈل سے زبردست سیاسی بحران کھڑا ہو گیا ہے اور معاملہ اہم الیکشن ایشو بنے گا۔

○ پاکستان بار کونسل کی اپیل پر ملک بھر کے وکلاء نے اپنے اپنے اضلاع میں عدالتوں کا بائیکاٹ کیا اور احتجاجی مظاہرے کئے۔ کوئی وکیل عدالتوں میں پیش نہیں ہوا۔ وکلاء کا مطالبہ ہے کہ عدلیہ کو انتظامیہ سے فوری طور پر علیحدہ کیا جائے اور ایڈہاک ججوں کا تقرر بند کر کے میرٹ پر بھرتی کی جائے۔

○ علامہ اقبال ٹاؤن پولیس نے مون مارکیٹ میں قتل کر دئے جانے والے شیعہ ذاکر اور معروف شاعر محسن نقوی کے قتل کے سلسلہ میں صوبائی وزیر شیخ حاکم علی سمیت سپاہ صحابہ کے 6 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

○ وزیر تجارت چوہدری احمد مختار نے کہا ہے کہ امریکی پابندی کے بعد جاپان پاکستان کو سب سے زیادہ امداد دے رہا ہے۔ اگرچہ جاپان سرمایہ کاری کے شعبہ میں دوسرے ملکوں سے پیچھے ہے لیکن وزیراعظم بے نظیر بھٹو یہ مسئلہ بھی اٹھائیں گی اور امید ہے اس کے مفید نتائج حاصل ہوں گے۔

○ مزید دس ہزار عازمین حج کے ناموں کی ریگولر سکیم کے تحت قرعہ اندازی ہوئی۔ اور اس طرح اب ایک لاکھ پانچ ہزار پاکستانی اس سال حج کی سعادت حاصل کریں گے۔

○ پنجاب حکومت نے سابق وزیر اعلیٰ میاں منظور احمد وٹو کے دور میں منظور ہونے والے 80 فی صد تعمیراتی منصوبوں پر نظر ثانی مکمل کی ہے جبکہ اوکاڑہ کے لئے منظور ہونے والی تمام نئی ترقیاتی سکیموں کو منسوخ کر دیا ہے۔

حزب المجاہدین نے "آپریشن جنرل شعیب" کے تحت سری نگر ٹیلیو ژن سنٹر بم دھماکے سے تباہ کر دیا۔ اور 3 گارڈ ہلاک کر دئے گئے۔ بھارتی فوجی ٹھکانوں پر مجاہدین کے حملوں سے گیارہ بھارتی فوجی مارے گئے 26۔ جنوری کو بھارت کے یوم جمہوریہ کی تقریبات کی کامیابی کے لئے بھارتی فوج نے وادی بھر میں بالعموم اور بخشی سٹیڈیم سری نگر میں زبردست حفاظتی اقدامات شروع کر دئے ہیں۔

○ چیچن جانبازوں کے ایک گروپ نے ڈھائی سو سے زیادہ مسافروں سے بھرے ہوئے روس کے ایک بحری جہاز کو اغوا کر لیا ہے ان کے کمانڈر محمد نے دھمکی دی ہے کہ اگر روسی فوج نے داغستان میں ان کے ساتھیوں پر حملے بند نہ کئے تو وہ اس جہاز کو دھماکے سے تباہ کر دیں گے۔ اس جہاز میں 250 سے زیادہ افراد ہیں۔ جن میں 165 روسی سیاح کچھ ترکی باشندے اور 45 عملے کے ارکان ہیں۔ یہ کارروائی بحیرہ اسود میں ہوئی۔

○ ایم کیو ایم کے اعلیٰ حلقوں نے کہا ہے کہ فلپائن میں گرفتار شدہ 35 پاکستانیوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ حکومت فلپائن نے بتایا ہے کہ یہ گرفتاریاں نومبر میں ہوئی تھیں اور انہیں ایم- کیو- ایم کی وضاحت موصول ہو گئی ہے۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: 643

1911ء سے معروف حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
اٹھرا کی کامیاب
مرض علاجگاہ
علامات
مُردہ بچے پیدا ہونا۔ اسقاط کا تسلسل
حمل نہ ہونا۔ لڑکیوں کا پیدا ہونا اور لڑکوں کا فوت ہو جانا
پشتنی بائی پاس جی ٹی روڈ
گوجرانوالہ
فون 0431-224684
فیکس 0431-219888

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 6 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ جات میں
پلاٹ- مکان- زرعی وسکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زد جام عشق	۶۰ گولی	۸۰۰/-
نواب شاہی	۶۰ گولی	۱۰۰۰/-
سونے چاندی کی گولیاں	۳۰ گولی	۲۰۰/-
شباب آور موتی	۳۰ گولی	۸۰/-
حب نشاط	۲۰ گولی	۴۰/-

کامیاب علاج- ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ- گول بازار- ربوہ
فون نمبر- 21243 (04524)